

دائرة مخصوصه

در سعادتده باب عالی جوارانده

محل اداره :

مشرق افکار

۱۳۲۶

اخطار :

مسئله مع موافق آثار جدیده مع المنوئیه
قبول اولانور

درج ابدیه بن آثار اعاده اولانور

دیر، فلسفه، علوم، حقوق، ادبیات و سیاسیات و باطالع کرم سیاسی و کرم اجتماعی و مدنی احوال و مشوره اسلامیه و بحث ایدر و هفته ده بر نشر از انور.

آبونه بدلی

صاحب و مؤسسلری :

در سعادتده نسخه سی ۵۰ پاره در

ابوالعلا زین العابدین - ح . اشرف ادیب

سنه لکی التي آیلنی

تاریخ تأسیسی

۱۰ تموز ۳۲۴

قیرله دن مقوا بورو ایله کوندریلیر سه سنوی

۲۰ غروش فضله آلنیر

ممالک عثمانیه ایچون	۶۵	۳۵	غروش
روسیه	»	۶۵	۳۵۰ روبله
سائر ممالک اجنبیه	»	۱۷	۹ فرانق

عدد : ۱۰۳

۱۹ شعبان ۳۲۸ پنجشنبه ۱۲ اغستوس ۳۲۶

دردنجی جلد

ایدوب (آی کوپا) غز تہ سیلہ نشر اولنہ جقدر۔ باقی احترامات داعیانہ مک
قبولی مسترحدر۔ فی ۱۸ تموز سنہ ۳۲۶

یکیندہ و خطہ چینہ دہ علوم دینہ نشرینہ مأمور

علی رضا

ہندستان مسلمانلرینہ آچیق مکتوب

انکلیز اسارت واستبدادی آلتندہ ازلین، وقایع وشئون جهاندن انجق
انکلیزلرک تلقین ایتدکری صورتدہ خبردار اولہ یلوب حقایق احوالین غافل
اولان بیچارہ ہندی مسلمان قارداشلرین دارالخلافہ دہ کی انقلاب مشروع
حقندہ دہ انکلیز آژانسلرین آلدقلمری غریب خبرلرلہ دوچار یأس وفتور
اولشاردی؛ اخیراً دارالخلافہ فی تشریف ایدن ہندستان اعیان وفاضلیندن
مشیر حسین قدونی افندی حضرتلری رأی العین حقیقت حالی کوردہ رک صوک
درجہ لردہ ممنون و مسرور اولش و مشاهداتی احتساستی ہندی قارداشلرہ
بیله یرمک اوزرہ اردو لسانیلہ شو مکتوبی یازہرق ادارہ خانہ منہ برافش
ولوندرہ یہ متوجہاً کچن ہفتہ شہر مندن مفارقت الیشدر۔

میرا دوبارہ سفر جای خلافت

سنہ ۱۹۰۶ کی بعد میں پھر اوسی مہینہ میں اسلامبول پہونچا۔
اوس زمانہ سی یہ زمانہ کسقدر مختلف تہار وہ شخصی اور وہی
حد درجہ کی مستقبلہ دور کا وقت تھا۔ اوریہ حریت اور مجھی
اندیشہ ہی حد درجہ کی حریت کا زمانہ ہی۔ گو مصطفی پاشا
(سرحد عثمانی) پر پہونچکر اسباب کی دیکہ بہال اول زمانہ ہی
کی طرح تھی۔ لیکن قسطنطنیہ کی استیشن پر پہونچکر مطلق
تفتیش نہ ہوئی۔ یہ پہیلا فرق تہاجو ظاہر ہوا۔

اگر میں مفصل کیفیت ابی قیام کی لکھوں تو ایک ضخیم
کتاب ہو جاوی اسلٹی صرف اوس اثر کو ظاہر کرتا ہوں جو اس
مرتبہ بہان انی سی میری قلب پر ہوا۔

ہندستان میں جدید انقلاب کی ایک پہلو کو نہایت نفرت سی
مسلمانوں کی دیکھا ہی۔ اور مجھی معلوم ہوا ہی کہ دو سری
جگہ مسلمانوں کی بھی پسند نہیں کیا۔ وہ پہلو مذہبی مساوات
کھی۔ مسلمانان عالم کو یہ اندیشہ پیدا ہوا تھا اور ایک حد تک
بجا ہی تھا کہ نئی دور میں اس سلطنت اسلامی کا رنگ مبادا
کھین بالکل یورپی یا نصرانی نہ ہو جاوی۔ اور خلافت کو سلطنت
سی علیحدہ نہ کردین۔ سب سی زیادہ وحشت جو ہندستان میں
انقلاب سی پیدا ہوئی تھی اسی اندیشہ سی تھی۔ جب کہ اول انقلاب
طرز حکومت میں ہوا تو مسلمانان ہند کی خوشیاں کین۔ لیکن
جب دوسرا انقلاب ہوا اور نہ صرف سلطان سابق بلکہ خلافت
کی توہین کی گئی اور عسکرانی حریت کی جوش میں جاو بجا کا
خیال نہ رکھا خلیفہ اور علما کی تذلیل کی اوس وقت مسلمانان ہند میں
ایک جوش خلاف اس دور کی پیدا ہو گیا۔ اور نہ پیدا ہو جانی
کی کوئی وجہ بھی نہ تھی جب ہم اسکو مدنظر رکھین کہ جو تعلق
اس دولت سی مسلمانان عالم کو ہی۔ چوچیز اس سلطنت کو دنیا کی

اولکی اجتہاد و غیرت لری، جدیت و حمیت لری اونوتہرق نبللکہ،
عظالتہ باشلادیلر۔ اوزرلرینہ فقر و ضرورت جو کدی۔ بربرینہ
دوشدیلر، یکدیگرینک عدو بیامانی اولدیلر۔ بونک نتیجہ و خیمہ سی
اولہرق ارادہ کی رابطہ اخوت پارچہ لندی۔ دون بربریلہ ولی حمیم
درجہ سندنہ دوست اولانلر، بونکون عدو میں درجہ سندنہ یکدیگرینہ
دشمن اولدیلر۔ آرلرنہ نزع و فزاع آرتدی، اوکجہ مجادلات و مخاصمات
قوایہ باشلادی۔ کیت کیدہ بوحال باشقہ بررنک کسب ایتدی۔ بودفعہ
مجادلہ؛ لساندن قلنجہ کچدی۔ یکدیگریلہ محاربہ یہ باشلادیلر۔ مسلمان
قلنجیلہ مسلمان قانی اقتدیلر۔ برمسلمان دولتی طرفدن دیگر مسلمان
دولتی محو ایدلدی۔ بوضورتہ نہ قدر حکومت اسلامیہ نابود اولدی۔
ایشہ بونلری، بوقدر بیوک بردنائی التزامہ سوق ایدن شی نہ در؟
طبیعی، ہر شیک غیر متناہی اولان اسباب باعثہ سی اولدینی کچی بونک نہ
متعدد اسبابی اولہ بیلور۔ فقط بویلہ موضوع لردہ اسباب متفرعہ نک بر
کونا ہیتی یوق در! اصل ایش علل تامہ واسباب کلیہ در۔ بز
بوخصوصہ دائر اولان فکر مزی کلہ جکدہ انشاء اللہ تفصیل ایلہ بیان ایدرز۔
روسیہ: سامارا: تہ بدویدہ نمونہ الاصلاح مکتبی مدیری

عاقل

صردیا: آق مسجد شہرندن:

محترم صراط مستقیم ادارہ منہ

کوندریلن محترم صراط مستقیم ہیج بوزولمہرق واصل اولدی۔
کمال مسرتلہ قانہ قانہ اوقودم۔ صراط مستقیمہ یازیلقدہ اولان خطبہ لر
بزم طرفلردہ ہریردہ تاتارچہ یہ ترجمہ اولونہرق منبرلردہ اوقونمقدہ در۔
عالم اسلام ایچون پک فائدہ لی اولان صراط مستقیم محررلرینہ تشکرلر
ایدرز۔ سیاح شہیر عبدالرشید افندی حضرتلرینک قونفرانس لری
اوقویان نویہ ورہ میا محررلری البتہ، قولرایہ طوتولش قدس
ہاجیلری کچی تترہ مکدہ درلر۔ انشاء اللہ بورانک احوالہ عائد بعض
خبرلر کوندیرم۔ باقی جملہ قارداشلرہ سلاملرایدرز۔ عبدالستار

یکیندن:

محترم صراط مستقیم ادارہ علیہ منہ

کمال تجلیل ایلہ ہیئت تحریریہ حکیمانہ کزہ دعالر ایدر و موفقیتمکری
تمنی ایلرم۔ دائم ملت اسلامیہ و دولت عثمانیہ یہ نافع واتحاد اہل توحید
ایچون سعی وغیرت ایلہ مجتہد اولدیمکز معلوم انامدر۔
بوکرہ «واو وان» آدرس نہ شرف وارد اولان غایت مؤثر
ومشوق معارف اولہرق برقطہ ترکی العبارة تحریراتکرم مومی ایلہ واو
وانک النده منظور حقیرانہم اولدی۔ طبیعی چینلیلز ترجمہ بیلمدکری
ایچون تحریرات مذکورہ عرب و چین لسانلرینہ ترجمہ اولنوب غز تہ لر
ایلہ نشری مقرر در۔ غز تہ نک مدیری مسلماندر، صوک درجہ دہ
دولت علیہ یہ محب برداندر۔ وان آخون احترامات قلیدلرینی تقدیم ایدیور۔
محترم صراط مستقیم واصل اولونجہ لازم اولان بحثلری ترجمہ